سنِ تصنیف:

کُچھ علماء کا ماننا ہے کہ یہ سب سے پہلی انجیل ہے جو لکھی گئی۔ان کے مطابق یہ 45AD میں لکھی گئی جبکہ زیادہ تر اسکالراس تاریخ پر متفق نہیں ہیں۔زیادہ تر علماء کا ماننا ہے کہ یہ اِنجیل 50AD سے 60AD میں لکھی گئی۔کلیسیا کے ابتدائی بُزرگ اریِنئس کا ماننا ہے کہ مقدس مرقس کی اِنجیل دراصل مقدس پطرس کی منادی کا عکس ہے۔زیادہ تر علما کا خیال ہے کہ یہ اِنجیل روم سے لکھی گئی۔

مخاطبین یا سامعین:

مقدس مرقس کی معرفت اِنجیل بنیادی طور پر غیر اقوام اور خاص طور پر رومیوں کے لئے لکھی گئی۔اسی لئے اس اِنجیل میں پُرانے عہد نامہ سے صرف ایک حوالہ ملتا ہے اور وہ بھی خُداوند یسوعؔ مسیح کے بارے میں نہیں بلکہ مقدس یوحنا اصطباغی کے بارے میں ہے(مرقس 1:1-8)۔اس کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ خُداوند یسوعؔ مسیح خادم ہیں۔

مقدس مرقس خُداوند یسوعؔ مسیح کی تعلیمات اور اقوال کی نسبت ان کے اعمال پر زیادہ زور دیتا ہے۔رومی فطری طور پر کسی شخص کے کلام سے زیادہ اس کے اعمال میں دلچسپی لیتے تھے۔مقدس مرقس کی اِنجیل میں لفظ فی الفور 42 مرتبہ استعمال ہوا ہے جبکہ متی میں 15 دفعہ لوقا میں 8 بار اور یوحنا میں 4 بار۔کیونکہ مقدس مرقس کی اِنجیل مسلسل Action میں دکھائی دیتی ہے۔

مقدس مرقس یہودی رسومات کو قاری کے لئے وضاحت سے بیان کرتا ہے۔ (Mark

7:1-4, 11; 14:12; 15:42).۔

پھر وہ ارامی زبان کے الفاظ کا ترجمہ بھی بیان کرتا ہے جو اگرچہ یہودی تو بخوبی سمجھتے تھے لیکن رومی انہیں نہیں سمجھتے تھے۔(Mark 3:17; 5:41; 7:34)۔

مرقس بعض یونانی الفاظ کے لئے لاطینی انداز اپناتا ہے جو رومی ذہن کو مدِ نظر رکھنے کی طرف اِشارہ کرتا

ہے۔مثلاً (مرقس 21:4) میں جس کا ترجمہ لیمپ ہے اس کا انگلش میں ترجمہ Basket کیا گیا ہے،
ٹیکس کی جگہ جزیہ لفظ استعمال کیا گیا ہے(مرقس 15:12)
بعض جگھوں پر وہ جغرافیائی حوالہ جات واضح کرتا ہے۔
زیتون کا پہاڑ (مرقس 3:13)، دریائے یردن (مرقس 5:1)۔
مقدس مرقس کی اِنجیل میں یہودی شریعت کا کوئی ذکرنہیں کیونکہ یہ رومیوں یا دیگر غیر اقوام کو متاثر نہ کرتی تھی۔